سوال

(383) کیا سعی والی جگہ مسجد حرام کا حصہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سعی والی جگہ مسجد حرام کا حصہ ہے؟ کیا حائضہ اس میں جا سکتی ہے؟ کیا اس شخص پر جو سعی والی جگہ کی طرف سے مسجد حرام میں داخل ہو تحیۃ المسجد پڑھنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر تو یہی ہے کہ سعی والی جگہ مسجد کا حصہ نہیں ہے اسی لیے انھوں نے ان دونوں کے درمیان چھوٹی سی دیوار بنا کر فاصلہ کر دیا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ لوگوں کے حق میں بہتر ہے کیونکہ اگر اس کو مسجد میں داخل اور شامل کر دیا جائے تو اس عورت پر طواف اور سعی کے درمیان حائضہ ہو جائے سعی کرنا منع ہو جائے اور میں تو یہی فتوی دیتا ہوں کہ جب عورت طواف کے بعد اور سعی سے پہلے حائضہ ہو جائے تو وہ سعی کرے کیونکہ سعی والی جگہ مسجد میں شمار نہیں کیا جاتی۔

لیکن تحیۃ المسجد تو کہا جاتا ہے کہ جب انسان طواف کے بعد سعی کر لے پھر وہ مسجد کی طرف آئے تو وہ اس میں نماز پڑھے اور اگر اس نے تحیۃ المسجد چھوڑے تو اس پر کوئی قدغن نہیں ہے۔

اور افضل یہ ہے کہ وہ فرصت دیکھ کر دو رکعتیں ادا کر لے کیونکہ یہاں پر ادا کی گئی نماز فضیلت والی نماز ہے (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ